219-دین اسلام کی امتیازی خصوصیات

سوال

مسلمان اپنے دین کو ہی دین حق کیوں قرار دیتے ہیں، اور کیا ان کے پاس کوئی مطمئن کرنے والے اسباب ہیں ؟

پسندیدہ جواب

عزیز سائلہ

خوش آمدید کے بعد

آپ کا سوال پہلی نظر میں ہی ایسے لگتا ہے کہ یہ ایسے شخص کا سوال ہے جو مسلمان نہیں، لیکن جس نے دین اسلام عمل کیا اور اس میں پائے جانے والے عقیدہ کو اپنا عقیدہ بنایا اور اس پر عمل کیا تو اسے بالفعل اس نعمت کی مقدار کا علم ہوگا جس میں وہ زندگی گزار رہا اور اسلام کے سائے میں رہ رہا ہے، اس کے بہت سے اسباب ہیں جن میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے :

1- مسلمان صرف ایک اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتا ہے، اس اللہ تعالی کے اچھے اچھے اسماء اور بلند صفات ہیں، تو مسلمان کا نظریہ اور قصد متحد ہوتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتا جو اس کا خالق و مالک ہے وہ اسی اللہ تعالی پر توکل کرتا اور اسی سے مدد و تعاون اور نصرت تائید طلب کرتا، اس کا اس پر ایمان ہے کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔

وہ نہ تو بیوی کا محتاج ہے اور نہ اسے اولاد کی ضرورت ہے، اس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا وہی مارنے والا اور زندگی دینے والا ہے، اور وہی خالق و رازق ہے جس سے بندہ رزق طلب کرتا ہے، اللہ تعالی ہی دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے والا ہے تو بندہ اسے پکارتے ہوئے قبولیت کی امید رکھتا ہے۔

وہ توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحیم مہربان ہے تو بندہ جب بھی کوئی گناہ کرتا اور اپنے رب کی عبادت میں کوئی کمی و کوتاہی کر بیٹھے تو اسی کی طرف توبہ کرتا ہے۔

وہ اللہ علم رکھنے والا اور بڑا خبردار اور شہید ہے جس کے علم سے کوئی چیز غیب نہیں جو نیتوں اور سب رازوں اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے اس سے واقف ہے، تو بندہ اپنے آپ پر یا پھر مخلوق پر ظلم کے ساتھ گناہ کرتے ہوئے شرم محسوس کرتا ہے اس لیے کہ اس کا رب اس پر مطلع ہے اور دیکھ رہا ہے۔

مسلمان بندے کو علم ہے کہ اس کا رب بڑا باحکمت ہے وہ عالم الغیب ہے تو بندہ اس کے اختیار پر بھروسہ کرتا اور اپنے بارہ میں اس کی تقدیر پر ایمان رکھتا ہے، اور اس کا اس پر ایمان ہے کہ اس کا رب کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اللہ تعالی نے اس کے بارہ جو بھی فیصلہ کیا اس میں ہی بہتری ہے اگرچہ اس کی حکمت سے بندہ ناواقف ہے۔

2- مسلمان پر اسلامی عبادات کی اثراندازی :

نماز مسلمان اور اس کے رب کے درمیان رابطہ ہے جب مسلم نماز میں خشوع و خضوع اختیا کرتا ہے تو اسے سکون و اطمنان اور راحت کا احساس ہوتا ہے اس لیے کہ اس نے ایک قوی اللہ تعالی کی طرف رجوع کیا اور اس کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

اسے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا کرتے تھے : اے بلال رضی اللہ تعالی عنہ ہمیں نماز کے ساتھ راحت پہنچاؤ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی معاملہ لاحق ہوتا تو آپ نماز کی طرف دوڑ پڑتے ، اور جسے بھی کوئی مصیبت اور مشکل پیش اور اس نے نماز کا تجربہ کیا تو اس نے اپنی اس مصیبت میں مدد و تعاون اور صبر محسوس کیا ، یہ کیوں نہ ہو وہ تو نماز کے اللہ رب العزت کا کلام تلاوت کر رہا ہے ، اور اللہ رب العزت کی کلام تلاوت کرنے میں جو اثر ہے اس کا مخلوق کی کلام پڑھنے میں اثر سے مقارنہ نہیں ہو سکتا ۔

اور اگر بعض نفسیاتی امور کے طبیبوں اور ڈاکٹروں کی کلام میں راحت اور تخفیف ہے تو پھر اللہ تعالی کی کلام کا کیا کہنا جو اس نفسیاتی مرضوں کے ڈاکٹر اور طبیب کا بھی خالق ہے ۔

اور جب ہم زکاۃ جو کہ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے کی طرف دیکھتے ہیں تو اسے نفسی بخل اور کنجوسی کی تطہیر پاتے ہیں جو کرم و سخاوت اور فقراء اور محتاجوں کی مدد و تعاون کا عادی بناتی ہے ، اور اس کا اجر و ثواب بھی دوسری عبادات کی طرح روز قیامت نفع و کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے ۔

یہ زکاۃ مسلمان پر دوسرے بشری ٹیکسوں کی طرح کوئی بوجھ و مشقت اور ظلم نہیں ، بلکہ ہر ایک ہزار میں صرف پچیس ہیں جو کہ سچا اور صدق اسلام رکھنے والا مسلمان دلی طور پر ادا کرتا ہے اور اس کی ادائیگی سے نہ تو گھبراتا اور نہ ہی بھاگتا ہے حتی کہ اگر اس کے پاس لینے والا کوئی بھی نہ جائے تو وہ پھر بھی اسے ادا کرتا ہے ۔

اور روزے میں مسلمان اللہ تعالی کی عبادت کے لیے ایک وقت مقررہ کے لیے کھانے پینے اور جماع سے رک جاتا ہے ، جس سے اس کے اندر بھوکے اور کھانے سے محروم لوگوں کی ضرورت کے متعلق بھی شعور پیدا ہوتا ہے اور اس میں اس کے لیے خالق کی مخلوق پر نعمت کی یاد دہانی اور اجر عظیم ہے ۔

اور اس بیت اللہ کا حج جسے ابراھیم علیہ السلام نے بنایا جس میں اللہ تعالی کے احکامات کی پابندی اور دعا کی قبولیت اور زمین کے کونے کونے سے آئے ہوئے مسلمانوں سے تعارف ہوتا ہے یہ بھی ایک عبادت اور رکن اسلام ہے ۔

3- بلا شبہ اسلام نے ہر خیر و بھلائی کا حکم دیا اور ہر برائی اور شر سے روکا ہے ۔

اسلام نے اچھے آداب اور اخلاق حسنہ کا حکم دیا ہے مثلا : صدق و سچائی ، حلم و بردباری ، رقت و نرمی ، عاجزی و انکساری ، تواضع ، شرم و حیاء ، عھد و وفاداری ، وقار و حلم ، بہادری و شجاعت ، صبر و تحمل ، محبت و الفت ، عدل و انصاف ، رحم و مہربانی ، رضامندی و قناعت ، عفت و عصمت ، احسان ، درگزر و معافی ، امانت و دیانت ، نیکی کا شکریہ ادا کرنا ، اور غیض و غضب کو پی جانا ۔

اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ ، والدین سے حسن سلوک کیا جائے اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کی جائے ، بے کس کی مدد و تعاون کیا جائے اور پڑوسی سے احسان کیا جائے ، یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیم اور اس کے مال کی حفاظت کی جائے اور چھوٹے بچوں پر رحم اور بڑوں کی عزت و توقیر اور احترام کیا جائے ۔

ملازموں اور غلاموں اور جانوروں سے نرم کے ساتھ پیش آیا جائے ، راستے سے تکلیف دہ اشیاء کو ہٹایا جائے ، اور لوگوں سے اچھی بات کی جائے اور طاقت ہونے کے باوجود ان سے عفو درگزر سے کام لیا جائے ۔

مسلمان بھائی کی نصیحت و خیر خواہی کی جائے ، اور مسلمانوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے ، اور تنگ دست مقروض کو اور وقت دیا جائے ، ایک دوسرے پر ایثار کیا جائے ، اور غم خواری اور تعزیت کی جائے ، لوگوں سے ہنستے ہوئے چہرے کے ساتھ ملا جائے ۔

اور یہ بھی حکم ہے کہ بے کس و مجبور کی مدد کی جائے ، مریض کی عیادت و بیمار پرسی کی جائے ، اور مظلوم کی مدد و نصرت کرنی ضروری ہے ، اپنے دوست و احباب کو تحفے تحائف اور ھدیے دیے جائیں ، مہمان کی عزت و احترام اور مہمان نوازی کی جائے ۔

میاں بیوی آپس میں اچھے طریقے سے زندگی گزاریں، اورخاوند اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرے ان کی ضروریات پوری کرے، سلام عام کریں، اور گھروں میں داخل ہونے سے قبل اجازت طلب کریں تاکہ گھر والوں کی بے پردگی نہ ہو۔

اوراگرچہ بعض غیر مسلم بھی ان میں سے بعض کام کرتے ہیں لیکن وہ یہ کام صرف عمومی آداب کے اعتبار سے کرتے جس میں انہیں اللہ تعالی کی جانب سے کوئی اجروثواب حاصل نہیں ہوتا اورنہ ہی انہیں روزقیامت کامیابی وکامرانی اورفلاح حاصل ہوگی۔

اوراگر ہم اسلام کی منع کردہ امورکی طرف آئیں توہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں ہی معاشرے اورافرادکی ہر معاملہ میں مصلحت ہے اوربندے اوراس کے رب اورانسانوں کے آپس میں تعلقات کی مضبوطی وحمایت ہوتی ہے، ذیل میں ہم اسی کی چندایک مثالیں بیان کرتے ہیں تاکہ اس کی مزیدوضاحت ہوسکے :

اسلام نے اللہ تعالی کے ساتھ شرک اورغیراللہ کی عبادت کرنے سے منع کیا ہے، اس لیے کہ غیراللہ کی عبادت شقاوت وبدبختی کا باعث ہے، اوراسی طرح اسلام نے نجومیوں اورکاہنوں کے پاس جانے اوران کی باتوں کی تصدیق کرنے سے بھی منع کیا ہے

اوراسلام میں جادوکرنا بھی حرام ہے جس سے دوشخصوں کے درمیان یا توجدائی ڈالی جاتی اوریا پھران میں محبت ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے، اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے کہ ستاروں اوربرجوں کے بارہ میں یہ اعتقادرکھا جائے کہ یہ انسان کی زندگی پراثرانداز ہوتے ہیں اوراسی کی بنا پر مختلف حادثات رونما ہوتے ہیں۔

اسلام نے زمانے کوگالی دینے سے بھی منع کیا ہے اس لیے کہ اللہ تعالی ہی اسے گردش میں لانے والا ہے، اوراسلام بدفالی اورنحوست کا عقیدہ رکھنے سے منع کرتا ہے۔

اسلام اعمال کوتباہ برباد کرنے سے بھی روکتا ہے، جس طرح کہ اعمال کرتے وقت ریاکاری اوردکھلاوے کے لیے اوراحسان جتلاتے ہوئے کا کرنا۔

اسلام کسی سے سامنے جھکنے اوررکوع وسجود کرنے سے اورمنافقوں کی مجالس میں بیٹھنے اوران کے ساتھ محبت والفت کرنے سے بھی منع کرتا ہے اوراسی طرح آپس میں ایک دوسرے کولعن طعن کرنے یا اللہ کے غضب اس کی آگ کے ساتھ کسی کولعنت کرنے سے بھی منع کرتا ہے۔

اسلام میں یہ بھی منع ہے کہ کھڑے پانی میں پیشاب کیا جائے اورراستے اورلوگوں کے سائے اورپانی لینے والی جگہ میں قضائے حاجت کرنا بھی اسلام کے خلاف ہے، اوراسی طرح اسلام یہ منع کرتا ہے کہ قضائے حاجت میں قبلہ رخ نہ ہوا جائے اورنہ ہی اس کی پیٹھ کرکے پیشاب وپاخانہ کیا جائے۔

اسلام نے پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ پکڑنا بھی منع قراردیا ہے، اوریہ بھی منع ہے کہ قضائے حاجت کرنے والے کوسلام کیا جائے، اورسوکراٹھنے والے کوہاتھ دھوئے بغیر برتن میں ہاتھ ڈالنے سے منع کیا ہے،۔

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ طلوع شمس اورزوال اورغروب شمس کے وقت نفلی نمازادا نہ کی جائے اس لیے کہ سوج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ جب سخت بھوک لگی ہواورکھانا بھی لگ چکا ہوتونماز نہ پڑھی جائے بلکہ پہلے کھانا کھایا جائے، اوراسی طرح پیشاب اورپاخانہ آیا ہوا ہوتونماز پڑھنی منع ہے اس لیے کہ یہ سب کچھ نمازی کومشغول کرکے نماز کے مطلوبہ خشوع وخضوع کوختم کردے گا۔

یہ منع ہے کہ نماز میں آوازاونچی کرکے دوسرے سوئے ہوئے لوگوں کوتکلیف دی جائے اوراپنے آپ کونیند اوراونگھ آرہی ہوتو تہجد کی نمازپڑھنا منع ہے بلکہ سونا بہتر ہے اورسوجائے اورپھراٹھ کرنمازادا کرلے، اورساری رات قیام کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

یہ بھی منع ہے کہ نمازی وضوء ٹوٹنے کے شک سے ہی نماز ختم کردے بلکہ جب تک وہ آواز نہ سنے یا پھر بدبو نہ سونگ لے نماز کو ختم نہیں کرنا چاہیئے ۔

اسی طرح اسلام یہ بھی منع کرتا ہے کہ مسجد میں خرید وفروخت کی جائے اور کسی گمشدہ چیز کا اعلان کیا جائے ، اس لیے کہ یہ اللہ تعالی کی عبادت اور اس کے ذکر کی جگہ ہے ، جس میں دنیاوی امور کرنے لائق اور صحیح نہیں ۔

اسلام نے یہ بھی منع کیا ہے کہ ایک دن کے ساتھ دوسرے دن کو ورزہ رکھنے میں بغیر کھائے پیئے اور افطاری کیے ملالیا جائے ، اور یہ بھی منع ہے کہ بیوی خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھے ۔

قبروں پر عمارتیں بنانا اور قبریں پکی کرنا اور انہیں اونچی کرنا ان پر بیٹھنا اور ان کے درمیان جوتوں سمیت چلنا اور ان پر چراغاں کرنا ان پر کتبے وغیر لکھ کر لگانا ، اور ان پر مساجد تعمیر کرنا یہ سب کچھ منع ہے اور قبروں کو کھودنا ۔

اسلام میں نوحہ کرنا اور کپڑے پھاڑنا ، اور کسی میت کے مرثیے پڑھنا ، اور جاہلیت کی طرح کسی کے مرنے کی خبر دینا منع ہے لیکن صرف موت کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں ۔

اسلام نے یہ منع کیا ہے کہ سود خوری کی جائے ، اور تمام ایسی خرید وفروخت جس میں دھوکہ فراڈ اور جہالت ہو منع ہیں ، خون ، شراب ، اور خنزیر کی خرید وفروخت اور بت فروشی منع ہے ۔

اور ہر وہ چیز جسے اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے اسے کی کمائی اور خرید وفروخت منع ہے ، اور اسی طرح وہ بیع نجش بھی حرام ہے وہ یہ ہے کہ صرف قیمت زیادہ کرنے کے لیے بولی دی جائے اور اسے خریدنے کا کوئی ارادہ نہ ہو یہ بھی حرام اور منع ہے جس کہ آج کل بہت ساری بولیوں میں ہوتا ہے ۔

سامان فروخت کرتے وقت اس کے عیب چھپانا بھی منع ہیں ، اور وہ چیز فروخت کرنی بھی منع ہے جس کا وہ ابھی مالک ہی نہیں بنا ، اور چیز کو اپنے قبضہ میں کرنے سے قبل فروخت کرنا بھی منع ہے ۔

کسی بھائی کی فروخت پر اپنی چیز فروخت کرنی بھی منع ہے ، اور یہ بھی منع ہے کہ کسی کی خریدی ہوئی کو خود خرید لے ، اور اپنے کسی مسلمان بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ لگانا بھی منع ہے ۔

اور پھلوں کی صلاحت کے ظاہر ہونے اور ان کے پکنے اور تباہ ہونے سے نجات سے قبل بیچنا بھی منع ہے ، اور اسی طرح ماپ تول میں کمی کرنا بھی منع ہے ، اور اسی طرح ریٹ بڑھانے کے لیے زخیرہ اندرزی کرنا بھی منع ہے ۔

شراکت والی اشیاء مثلا زمین ، اور کھجوروں کا باغ وغیرہ میں شریک شخص کو بتائے بغیر دوسرا شخص اپنا حصہ فروخت نہیں کرسکتا ، اسلام نے یتیموں کا مال کھانے سے بھی منع فرمایا ہے ۔

اسلام میں جوا کھیلنا اور لوگوں کا مال ودولت غصب کرنا ، رشوت لینا ، اور لوگوں کا چھیننا اور باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھانا منع قرار دیا ہے ، اور اسی طرح لوگوں کا مال ضائع کرنا بھی ناجائز ہے ۔

لوگوں کو ان کی چیزوں میں کمی کرنا بھی منع ہے اور گری پڑی چیز چھپانا بھی منع ہے اور اسے اٹھانا بھی منع ہے لیکن وہ شخص جو اس کا اعلان کرنا چاہے وہ اٹھا سکتا ہے ، ہر قسم کا دھوکہ فراڈ کرنا منع ہے ۔

قرض ادا نہ کرنے کی نیت سے قرض لینا جائز نہیں ، اور کسی مسلمان کے لیے اپنے کسی مسلمان بھائی کی کوئی بھی چیز اس کی اجازت اور رضامندی کے بغیر لینی جائز نہیں ، اور اسی طرح سفارش کرنے کے لیے ھدیہ قبول کرنا بھی جائز نہیں ہے ۔

شادی نہ کرنا اور دنیا سے بالکل کٹ جانا جائز نہیں ، اور اسی طرح اپنے آپ کو خصی کرنا بھی جائز نہیں ہے ۔

اسلام نے ایک ہی نکاح میں دو بہنوں کو اکٹھا کرنا منع کیا ہے ، اور یہ بھی منع ہے کہ ایک ہی نکاح میں بیوی اور اس کی پھوپھی ، اور بیوی اور اس کی خالہ کو جمع کیا جائے ، اس میں چھوٹی بڑی یا بڑی چھوٹی میں کوئی فرق نہیں ۔

اسی طرح اسلام نے نکاح شغار بھی منع کیا ہے وہ اس طرح کہ ایک شخص یہ کہے مجھے اپنی بیٹی یا بہن نکاح میں دے دو میں آپ کو اپنی بیٹی یا بہن دیتا ہوں ، تو یہ دوسری کے بدلہ اور مقابلہ میں ہوگی جو کہ ظلم اور حرام ہے ۔

اور اسلام نے نکاح متعہ بھی حرام کیا ہے ، نکاح متعہ میں دونوں طرف سے ایک مقررہ مدت تک ہوتا ہے اور یہ مدت پوری ہونے پر ختم ہوجاتا ہے جس میں طلاق کی ضرورت نہیں ۔

اسی طرح اسلام نے بیوی سے حالت حیض میں مجامعت کرنے سے منع کیا ہے ، بلکہ اس کے طہر میں غسل کے بعد مجامعت کرنی چاہیئے ، اور بیوی سے دبر (پاخانہ والی جگہ) میں مجامعت کرنی حرام ہے ۔

اسلام میں یہ منع ہے کہ ایک ہی عورت سے ایک شخص کی منگنی پر دوسرا شخص بھی منگنی کرلے ، دوسرے کو اس وقت کرنی چاہیے جب پہلا اسے ترک کردے یا پھر اسے اجازت دے دے ۔

مطلقہ یا بیوہ عورت کی شادی اس کی اجازت کے بغیر کرنا منع ہے ، اور اسی طرح کنواری سے بھی اجازت لینی ضروری ہے ، اسی طرح جاہلیت والی مبارکباد دینا منع ہے کہ اللہ آپ کو بیٹے دے ، اس لیے اہل جاہلیت بیٹیاں ناپسند کرتے تھے ۔

اسلام نے اس سے منع کیا ہے کہ وہ اپنے پیٹ میں پرورش پانے والے بچے کو چھپائے ، اور اسی طرح میاں اور بیوی کو اپنے درمیان زوجگی کے تعلقات کو دوسروں کے سامنے بیان کرنے سے منع کیا گیا ہے ۔

بیوی کا خاوند کو تنگ کرنا منع ہے ، اور اسی طرح طلاق کو کھیل بنانا بھی منع ہے ، اور عورت کے لیے منع قرار دیا گیا ہے کہ وہ خاوند سے دوسری بیوی کی طلاق طلب کرے ، یا پھر جس سے منگنی کی ہے اس ترک کروانے کی کوشش کرے ، مثلا عورت یہ مطالبہ کرے کہ پہلے اپنی بیوی کو طلاق دو تو پھر میں تم سے شادی کرتی ہوں ۔

بیوی کے لیے منع ہے کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کا مال صدقہ کرے ، اسلام نے منع کیا ہے کہ عورت اپنے خاوند کا بستر چھوڑے ، اگر وہ کسی شرعی عذر کے بغیر چھوڑتی ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں ۔

اسلام اس سے منع کرتا ہے کہ مرد اپنے والد کی بیوی سے شادی کرے ، اسلام میں یہ بھی منع کیا ہے کہ کوئی مرد کسی ایسی عورت سے مجامعت کرجسے کسی اور کا حمل ہو ، جماع میں آزاد بیوی کی اجازت کے بغیر عزل کرنا منع ہے ۔

اسلام میں منع ہے کہ خاوند سفر سے اچانک رات کو اپنی بیوی کے گھر جائے ، لیکن اگر اس نے آنے کی اطلاع دے دی ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ۔

اسلام نے خاوند کو عورت کا مہر اس کی اجازت کے بغیر لینے سے منع کیا ہے ، بیوی کو تنگ کرنا تا کہ اس سے مال اینٹھا جاسکے یہ منع ہے ۔

عورتوں کو بے پردگی سے منع کیا گیا ہے ، عورت کے ختنہ میں مبالغہ کرنا بھی منع ہے ، بیوی خاوند کے گھر میں کسی کو بھی خاوند کی اجازت کے بغیر داخل نہیں کر سکتی ، اس میں اس کی عام اجازت کافی ہوگی جب کہ اس میں کوئی شرعی مخالفت نہ پائی جائے ۔

اسلام والدہ اوراس کے بچے کے درمیان تفریق کرنے سے منع کرتا ہے ، اسلام بے غیرتی سے منع کرتا ہے ، اوراجنبی عورت کی جانب اچانک نظر کے علاوہ دیکھتے ہی رہنے سے منع کرتا اوراسی طرح بار بار دیکھنے سے بھی منع کرتا ہے ۔

اسلام میں مردار کھانے سے منع کیا گیا ہے چاہے وہ پانی میں ڈوب کر مرے یا گردن گھٹنے یا پھر گرنے سے اس کی موت واقع ہو ، اوراسی طرح خون بھی حرام ہے اورخنزیر کا گوشت بھی حرام ہے ، اوروہ جانور بھی حرام ہے جس پر اللہ تعالی کا نام نہ لیا گیا ہو ، اورجو بتوں یا پھر غیر اللہ کے لیے ذبح گیا ہو ۔

اسلام نے اس جانور کو بھی کھانے سے بھی منع کیا جو گندگی اور نجاست کھاتا ہے اوراسی طرح اس کا دودھ پینا بھی جائز نہیں ، اورہر کچلی والا جانور کھانا منع ہے ، اورپرندوں میں سے ذو مخلب یعنی جو پنجے کے ساتھ شکار پر جھپٹے وہ حرام ہے ۔

گدھے کا گوشت بھی حرام ہے ، اورچوپائیوں تنگ کرنا حتی کہ وہ مرجائے اس سے بھی منع کیا گیا ہے یا اسے چارہ نہ ڈالیں حتی کہ وہ مرجائے اس سے بھی منع کیا گیا ہے ، اوردانتوں اورناخنوں سے ذبح کرنا بھی منع ہے ، یا یہ کہ ایک جانور کی موجودگی میں دوسرے کو ذبح کیا جائے ، اوراس کے سامنے چھری تیز کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

لباس اورزیائش وزینت :

لباس میں اسراف وفضول خرچی سے منع کیا گیا ہے اورمرد کے لیے سونا پہننا حرام ہے ، اسلام نے ننگے ہوکر چلنے سے منع کیا ہے اوراسی طرح ران ننگی کرنے سے بھی منع کیا ہے ۔

کپڑے ٹخنے سے نیچے لٹکانا جائز نہیں ، اورنہ ہی تکبر کرتے ہوئے زمین پر کھینچ کر چلنا چاہیے اورشہرت والا لباس بھی نہیں پہننا چاہیے ۔

اسلام میں جھوٹی گواہی دینا جائز نہیں ، اورپاکباز عورتوں پر بہتان لگانا منع ہے ، اوراسی طرح بری لوگوں ہر غلط قسم کے بہتان اور تہمت لگانا بھی اسلام میں اجازت نہیں ۔

اسلام میں چغلی خوری اور عیب جوئی اوربرالقابات سے پکارنا حرام ہے ، اوراسی طرح غیبت اوردوسرے مسلمانوں کا مذاق اڑانا ، اورحسب ونسب میں فخر کرنا جائز نہیں ، اوراسی طرح کسی کے نسب میں طعن وتشنیع کرنا صحیح نہیں ۔

اوراسی طرح اسلام نے سب وشتم اورگالی گلوچ اور فحش گوئی اور بدزبانی کرنی اورڈینگیں مارنیں ممنوع قرار دی ہیں ، اوراسی طرح برائی کا چرچا نہیں کرنا چاہیے مگر مظلوم اسے لوگوں کے سامنے بیان کر سکتا ہے ۔

جھوٹ بولنے سے روکا گیا ہے اورسب سے بڑا جھوٹ نیند کے بارہ میں ہے مثلا اپنی طرف سے ہی خوابیں بنا بنا کر بیان کی جائیں تا کہ اس سے فضیلت حاصل ہو اوریا پھر مالی فائدہ حاصل کیا جا سکے ، یا پھر اپنے دشمن کو ڈرانے دھمکانے کے لیے ۔

اورخود اپنے آپ کی تعریف کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ، اورسرگوشی کرنا بھی منع ہے وہ اس طرح کہ تین آدمیوں میں سے دو آپس میں سرگوشیاں نہ کریں اس لیے کہ تیسرا اس سے غمگین ہوگا ، اوراسی طرح مومن اور مسلمان آدمی اورجو لعنت کا مستحق نہیں اس پر لعنت کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

فوت شدگان کو برا کہنے اوران پر سب وشتم کرنے سے منع کیا گیا ہے ، اوراسی طرح موت کی دعا کرنا یا کسی تکلیف کی بنا پر موت کی تمنا کرنا بھی منع ہے ، اسی طرح اپنے لیے اوراولاد اورخادم اورمال کے لیے بھی بددعا کرنی بھی جائز نہیں ہے ۔

اسلام میں دوسروں کے آگے سے اوربرتن درمیان سے کھانا اٹھا کرکھانا بھی ممنوع ہے ، بلکہ برتن کے کناروں اورسائڈوں سے کھانا چاہیے اس لیے کے درمیان میں برکت کا نزول ہوتا ہے ، اوراسی طرح برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی وغیرہ پینا بھی منع ہے تاکہ وہ نقصان نہ دے ۔

اورمشکیزے وغیرہ سے منہ لگا کر بھی پینا صحیح نہیں اورپیتے وقت تین سانس میں پینا چاہیے اوراسی طرح پیٹ کے بل لیٹ کرکھانا منع ہے اورایسے دسترخوان پر بیٹھ کرکھانا بھی منع ہے جہاں پر شراب نوشی ہورہی ہو۔

سوتے وقت چولہے میں آگ جلتی چھوڑنا بھی منع ہے ، اوراسی طرح ہاتھ میں کھانے وغیرہ کی چکناہٹ لگی ہوئی توبغی دھوئے سونا منع ہے ، اورپیٹ کے بل سونا بھی صحیح نہیں ، اورانسان کوگندی اوربری خواب بیان کرنے یا اس کی تعبیر کرنے سے بھی روکا گیا ہے ، کیونکہ یہ شیطانی خواب ہے ۔

کسی کوناحق قتل کرنا حرام ہے ، اوراسلام نے فقروغربت کے سبب سے اولاد کوقتل کرنا بھی حرام قراردیا ہے ، اورخودکشی بھی حرام ہے ، اسلام زناکاری اورلواطت ، اورشراب نوشی کرنے شراب کشید کرنے اوراس کی خرید وفروخت بھی منع کرتا ہے ۔

اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے کہ اللہ تعالی کوناراض کرکے لوگوں کوراضی کیا جائے ، اوروالدین کوبرا کہنے اورانہیں ڈانٹنے سے منع کیا ہے ، اوراسلام اس سے منع کرتا ہے کہ اولادا پنے والد کوچھوڑ کرکسی اورکی طرف نسبت نہ کرے ۔

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ کسی کوآگ کا عذاب نہ دو ، اورنہ ہی کسی زندہ یا مردہ کوآگ میں جلاؤ ، اوراسلام مثلہ کرنے سے بھی منع کرتا ہے ، (مثلہ یہ ہے کہ قتل کرنے کے بعد اس کے مختلف اعضاء کاٹ کراس کی شکل بگاڑی جائے) اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے ۔

اسلام باطل اورگناہ ومعصیت ودشمنی میں تعاون کرنے سے منع کرتا ہے ، اوراللہ تعالی کی معصیت میں کسی ایک کی بھی اطاعت بھی منع ہے ، اوراسی طرح جھوٹا حلف اورجان بوجھ کرجھوٹی قسم سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ کس کی بھی کوئی بات اس کی اجازت کے بغیر سنی جائے ، اوران کی بے پردگی کی جائے ، اسلام اسے بھی جائز نہیں کرتا کہ کسی چیز کی ملکیت کا جھوٹا دعوی کیا جائے ۔

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی اس کی کوشش کرے کہ اس کی ایسے کام پر تعریف کی جائے تواس نے کیا بھی نہ ہو ، اسلام نے یہ بھی اجازت نہیں دی کہ کسی کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر جھانکا جائے ۔

اسلام فضول خرچی اوراسراف سے منع کرتا ہے ، کسی گناہ پر قسم کھانا بھی منع ہے ، صالح مرداورعورتوں کے بارہ میں تجسس اوران کے بارہ میں سوء ظن کرنا بھی منع ہے ، اسلام نے آپس میں ایک دوسرے سے حسد وبغض اورحقد وکینہ رکھنے سے منع کیا ہے ۔

اسلام باطل پراکڑنے سے منع کرتا ہے ، اورتکبر ، فخراوراپنے آپ کوبڑا سمجھنا بھی منع ہے ، خوشی میں آکراکڑنا بھی منع ہے ، اسلام نے مسلمان کوصدقہ کرنے کے بعد اسے واپس لینے سے منع کیا ہے وہ اس کے لیے خریدنا بھی جائز نہیں ۔

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ مزدور سے مزدوری کروا کر اس کی اجرت ادا نہ کی جائے ، اسلام نے اولاد کو عطیہ دینے میں عدل کرنے کا حکم دیا ہے اس میں کسی کو کم اور کسی کو زیادہ دینا منع ہے ۔

اسلام یہ بھی اجازت نہیں دیتا کہ اپنے سارے مال کی وصیت کر دی جائے اور اپنے وارثوں کو فقیر چھوڑ دیا جائے ، اور اگر کوئی ایسے کر بھی دے تو اس کی یہ وصیت پوری نہیں کی جائے گی بلکہ صرف وصیت میں تیسرا حصہ دیا جائے گا اور باقی وارثوں کا حق ہے ،

اسلام نے پڑوسی کو تکلیف دینے سے منع کیا ہے ، اور وصیت میں کسی کو تکلیف پہنچانے سے منع کیا گیا ہے ، اسلام نے یہ بھی منع کیا ہے کہ کوئی مسلمان دوسرے مسلمان سے شرعی عذر کرے بغیر تین دن سے زیادہ ناراض نہیں رہ سکتا ، اسلام نے چھوٹی چھوٹی کنکریاں بھی ناخنوں سے ساتھ پھینکنے سے منع کیا ہے اس لیے کہ اس سے اذیت پہنچتی ہے مثلا کسی کی آنکھ وغیرہ میں جا لگے تو آنکھ ضائع ہونے اور دانت ٹوٹنے کا اندیشہ ہے ۔

اسلام نے واث کے وصیت کرنا منع کیا ہے اس لیے کہ اللہ تعالی نے وارث کو اس کا حق دیا ہے ، اسلام پڑوسی کو تکلیف دینے سے بھی منع کرتا ہے ، کسی مسلمان کو اسلحہ اور چھری وغیرہ سے اشارہ کرنا منع ہے ۔

اسلام نے ننگی تلوار سونت کر گھومنے سے منع کیا ہے اس لیے کہ ایذا پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے ، بیٹھے ہوئے دو شخصوں کے درمیان بغیر اجازت تفریق کرنا منع ہے ، اگر کوئی شرع ممانعت نہ ہو تو ھدیہ واپس کرنا بھی منع ہے ۔

بے وقوفوں کو مال دینے سے منع کیا گیا ہے ، یہ منع ہے کہ اللہ تعالی نے جو ایک دوسرے کو فضیلت دے رکھی ہے اس سے چھن کر اسے ملنے کی تمنا کرنے سے بھی منع کیا ہے ، صدقات وخیرات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر ضائع کرنے سے بھی روکا گیا ہے ۔

اسلام گواہی چھپانے سے بھی منع کرتا ہے ، یتیم کو ڈانٹنا اور سوال کرنے والے کو دھتکارنا منع ہے ، گندی اور خبیث دوائیوں سے علاج کرنا منع کیا گیا ہے ، اس لیے کہ اللہ تعالی نے حرام کردہ اشیاء میں شفا نہیں رکھی ، اسلام جنگ میں بچوں اور عورتوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا ۔

کسی کو بھی کسی دوسرے پر فخر کرنے کی اجازت نہیں ، وعدہ خلافی کرنا منع ہے ، امانت میں خیانت بھی نہیں کرنی چاہیئے ، ضرورت کے بغیر لوگوں سے مانگنا منع ہے ، مسلمان پر اپنے مسلمان بھائی کو خوفزدہ کرنا منع اور بطور مذاق یا حقیقی طور پر کسی کا مال لینا اور اٹھانا جائز نہیں ۔

ھبہ اور عطیہ کی ہوئی چیز واپس نہیں لی جا سکتی ، صرف والد اپنے بیٹے کو دیا گیا عطیہ واپس لے سکتا ہے ، تجربہ کے بغیر حکمت وعلاج کرنا منع ہے ، چیونٹی ، شھد کی مکھی ، اور ھدھد قتل کرنا منع ہے ، اسلام نے کسی آدمی کو دوسرے آدمی اور کسی عورت کو دوسری عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی اجازت نہیں دی ۔

صرف جان پہچان والے سے سلام لینا منع ہے ، بلکہ جاننے والوں اور جنہیں نہیں جانتے انہیں بھی سلام کرنا ضروری ہے ، اور قسم کو نیکی اور اپنے درمیان حائل نہیں کرنا چاہیے ، بلکہ جس میں بھی بھلائی اور خیر ہو وہ کام کر لیا جائے ، اور قسم کا کفارہ ادا کر دیا جائے ۔

غصہ کی حالت میں کسی کا فیصلہ نہیں کرنا چاہیے ، کسی ایک فریق کی بات سن کر بھی فیصلہ کرنا منع ہے ، آدمی کا اپنے ہاتھ میں کوئی ننگا تیز دھارا لہ لے کر بازار میں چلنا بھی منع ہے ، کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ بیٹھنا بھی منع ہے ، کسی کے پاس سے بغیر اجازت اٹھنا بھی منع ہے ۔

اس کے علاوہ بھی بہت سے حکم اور منھیات ہیں جو انسان کی سعادت کے لیے نازل کیے گئے ہیں تو کیا آپ نے آج تک ایسا کوئی دین دیکھا ہے ؟

آپ جواب کوایک بار دوبارہ پڑھیں اورپھر اپنے آپ سے سوال کریں کہ کیا یہ خسارہ اور نقصان نہیں کہ آپ ابھی تک اس کے پیروکاروں میں شامل نہیں ؟

اللہ سبحانہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

.{اورجو بھی اسلام کے علاوہ کوئی اوردین تلاش کرے گا اس سے اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا}.آل عمران (85) ۔

اورآخرمیں ہم آپ کے لیے اوراس جواب کے ہرپڑھنے والے کے لیے توفیق اور صحیح اورسیدھے راہ پرچلنے اورحق کی اتباع وپیروی کی دعا کرتے ہیں ، اللہ تعالی ہماری اورآپ کی ہربرائی اورشر سے حفاظت فرمائے آمین ۔

واللہ اعلم.